# آئی ٹی پی (ITP)

## Immune Thrombocytopenic Purpura

**PATIENT EDUCATION SERIES**

**2014**

## تعارف:

ITP خون میں پلیٹلٹس Platelets کی کمی سے ہوتی ہے۔ Platelets خون کے اندر چھوٹے ذرات کو کہتے ہیں۔ یہ خون کو جمنے (clotting) میں مدد دیتے ہیں۔ اوران کی کمی سے کسی بھی وقت خون بہنے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ ITP میں جسم کا اپنامدافعتی نظام (Immune system) Platelets کوتباہ کر دیتاہے۔نارمل حالات میں جسم کااپنامدافعتی نظام Antibodies بناتا ہے جوکہ مختلف اقسام کی ہوتی ہیں اور جراثیم سے جسم کومحفوظ رکھتی ہیں۔بعض دفعہ یہ Antibodies جسم کے اپنے ہی خلیوں کوتباہ کرناشروع کر دیتی ہیں جیسا کہ ITP میں ہوتاہے۔

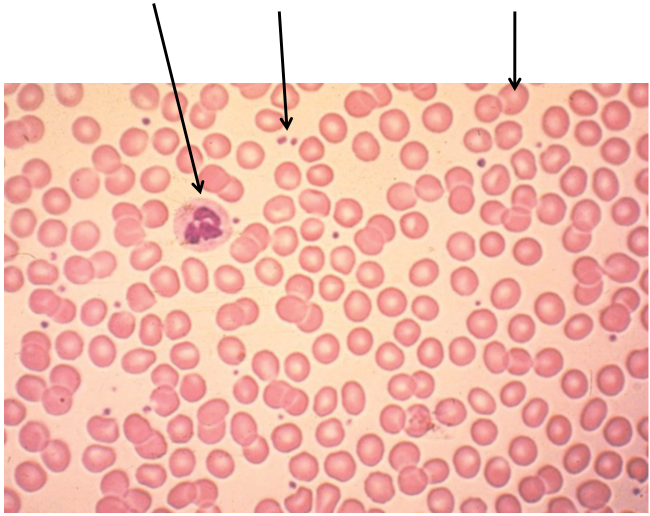


## وجوہات:

ITP کی مختلف وجوہات ہوتی ہیں بچوں میں اکثر انفیکشن کے کچھ دن بعد یہ مرض شروع ہوتا ہےاور چند ہفتوں میں کسی علاج کے بغیر بھی زیادہ تر ٹھیک ہو جاتا ہے۔اس کے برعکس جوان اور بڑی عمر کےلوگوں میں 80% تک بیماری کی وجہ معلوم کرنا بہت مشکل ہوتا ہےلیکن مدافعتی نظام کی بیماریاں،بعض قسم کے کینسر،مختلف ادویات اورکیمیکلز کااستعمال بھی اسکی وجوہات ہوسکتی ہیں۔

## اقسام:

ITP کی اقسام بیماری کے دورانیئے پر منحصر ہیں۔ چھوٹی مدت یعنی تین مہینے تک کی بیماری کو Acute ITP کہتے ہیں۔ تین سے بارہ مہینے تک رہنے والی بیماری کو Persistent ITP اور بارہ سے زیادہ مہینے کی بیماری کو Chronic ITP کہتے ہیں۔

## علامات:

Platelets کی کمی کی وجہ سے جسم پر جا بجا چھوٹے چھوٹے سرخ دھبے یا بڑے نیلے رنگ کے نشانات (Bruises) ظاہر ہو جاتے ہیں خاص طور پر ٹانگوں اور بازوؤں پر۔ اس کے علاوہ ناک سے خون کا آنا، مسوڑھوں سے خون کا رسنا اور عورتوں میں ماہواری میں زیادہ خون ضائع ہونے کی علامات ہوتی ہیں۔

## علاج:

اس بیماری میں علاج کا مقصد جسم سے خون کو ضائع ہونے سے بچانا ہوتا ہے اور Platelets کی مقدار کو نارمل کرنا اصل مقصد نہیں ہوتا۔ جب کبھی Platelets تیس ہزار سے کم ہو جائیں یا جسم سے خون ضائع ہونے لگے تو علاج کرنا پڑتا ہے۔ یاد رہے کہ بچوں میں 70-80% مریضوں میں یہ بیماری چند ہفتوں میں خود بخود ختم ہو جاتی ہے۔

۱۔ مدافعتی نظام کو کمزور کرنے والی ادویات (Corticosteroids) شروع میں تجویز کی جاتی ہیں تاکہ Platelets خون میں ٹھہر سکیں۔ اس طریقہ علاج سے 70-80 فیصد تک بچے تو ٹھیک ہو جاتے ہیں لیکن بڑی عمر کے مرد اور عورتوں میں زیادہ تر یہ دوررس نتائج نہیں دیتا اور متبادل علاج کرنا پڑتا ہے۔

۲۔ I/V Immunoglobulins اور Anti - D متبادل طریقہ علاج ہیں۔ یہ مہنگے لیکن کم نقصان دہ علاج ہیں مگر اکثر یہ علاج بھی دیرپا ثابت نہیں ہوتے۔

۳۔ تلی کا آپریشن (Splenectomy) کافی موثر طریقہ علاج ہے۔ اور اس علاج میں کامیابی کے امکانات تقریباً 70% ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ تلی نکالنے سے مختلف پیچیدگیاں بھی پیدا ہو سکتی ہیں خاص طور پر بچوں میں اور اسی وجہ سے بچوں میں یہ آپریشن صرف مخصوص حالات میں تجویز کیا جاتا ہے۔

۴۔ جدید طریقہ علاج میں نئی ادویات Rituximab اور Eltrombopag شامل ہیں۔ ان ادویات کے نتائج بھی دیر پا نہیں ہیں۔ اور ان ادویات پر بھی ابھی تجربات کیے جا رہے ہیں۔ اسکے علاوہ مختلف اقسام کی بہت ساری ادویات بعض اوقات تجویز کی جاتی ہیں لیکن یاد رہے کہ لمبے عرصے تک ان ادویات کے استعمال سے جسم پر برے اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔

۵۔ Platelets کا استعمال اس بیماری میں ممنوع ہے کیونکہ اس کے استعمال سے مدافعتی نظام اور بھی زیادہ بگڑ سکتا ہے۔ ان سب وجوہات کے باوجود شدید خون ضائع ہونے کی صورت میں ، دماغ کی شریان کے پھٹنے کی صورت میں یا کسی بھی بڑے آپریشن کے دوران Platelets دیئے جاسکتے ہیں۔

**PATIENT EDUCATION SERIES**
**2014**
**AFBMTC / NIBMT : TEL. 051-9270076**
**EMAIL: afbmtc@outlook.com**
**WEB: afbmtc-nibmt.org.pk**